# دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

## جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

### ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں قرآن مقدس کی خاص نمائش کا اہتمام؛ قرآن کے پینتیس نایاب اور سائنسی طور پر محفوظ قلمی نسخے نمائش میں رکھے گئے

**New Delhi, 13 March 2026**

ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے رمضان کے مقدس اور پاک مہینے میں قرآن سے متعلق فکری و دانشورانہ، جمالیاتی اور روحانی وراثت کا جشن منانے کے لیے 'قرآن پاک' کے عنوان سے ایک خاص نمائش کا اہتمام کیا۔اس نمائش میں پندرہویں صدی سے لے کر بیسویں صدی کے اوائل تک کے پینتیس نادر اور سائنسی طور پر محفوظ قرآنی نسخے پیش کیے گئے، جو متنوع اسلامی خطاطی کی روایات اور فنی جمالیات کی عکاسی کرتے ہیں۔ساتویں سے چودھویں صدی تک قرآنی خطاطی کے ارتقا کی کہانی بیان کرنے والے کیوریٹڈ پوسٹرز کا ایک سلسلہ بھی نمائش میں رکھا گیا جو زائرین کو قرآنی رسم الخط کے اسلوب کی تاریخی ترقی کے بارے میں جامع بصیرت فراہم کرتا ہے۔

خصوصی نمائش کا افتتاح عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر احتشام الحق، کنٹرولر امتحانات، جامعہ ملیہ اسلامیہ؛ پروفیسر نیلوفر افضل، ڈین آف اسٹوڈنٹس ویلفیئر، جامعہ ملیہ اسلامیہ؛ پروفیسر محمد کمال النبی، افسر مالیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ڈاکٹر وکاس ایس ناگرالے، یونیورسٹی لائبریرین، ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی موجودگی میں کیا۔نمائش میں یونیورسٹی کے ڈین، شعبہ جات کے سربراہان، مراکز کے ڈائریکٹرز، سیکورٹی مشیر، ہاسٹلز کے پرووسٹ، فیکلٹی اراکین، جامعہ اسکول کے پرنسپل، عملہ اور طلبہ بڑی تعداد شریک ہوئے اور سبھی نے اس مجموعہ اور نمائش کی خوب پذیرائی کی۔

قلمی نسخوں کے علاوہ نمائش میں، ملیالم، کنڑ، ہندی، اردو، تمل اور بنگالی سمیت متعدد ہندوستانی زبانوں میں قرآن پاک کے مطبوعہ نسخے بھی رکھے گئے ہیں۔چینی، جاپانی، جرمن، فرانسیسی، ترکی، روسی، انگریزی، ہسپانوی، البانیائی، میانماری (برمی) اور فارسی زبانوں میں متعدد بین الاقوامی تراجم بھی نمائش میں رکھے گئے ہیں۔قرآن پاک کا بریل ایڈیشن بھی نمائش میں رکھا گیا ہے جو لائبریری کی رسائی اور شمولیت کے تئیں اس کے عہد کو اجاگر کرتا ہے۔

عزت مآب پروفیسر مظہر آصف شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اپنے صدارتی خطاب میں شاندار ثقافتی اور فکری ورثے کے

تحفظ اوراس کے تحفظ میں کتب خانے کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''لائبریری تمام سرکاری زبانوں میں قرآن پاک کے نسخوں کو جمع کرنے کے لیے پابند عہد ہے تاکہ اس کا پیغام وسیع تر اور متنوع سامعین تک پہنچ سکے''۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''تمام آسمانی صحیفے انسانیت کے لیے آفاقی پیغام۔ مہربانی، ہمدردی اور باہمی احترام کا درس دیتے ہیں۔'' قرآن پاک کی آیات مقدسہ کا حوالہ دیتے ہوئے پروفیسر آصف نے کہا کہ 'ایک مذہبی اور متدین آدمی درحقیقت جملہ عقائد کا احترام کرتا ہے۔ انہوں نے دستاویزی ورثے کو محفوظ رکھنے کی کوششوں کے لیے ڈاکٹر وکاس ایس ناگرالے، یونیورسٹی کے لائبریرین اور ان کی ٹیم کی ستائش کی۔

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے عالی وقار رجسٹرار جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے قرآنی نسخوں کی ڈیجیٹائزیشن کو سراہا اور لائبریری کے ان انمول خزانوں کو محفوظ کرنے اور اسکالر اور وسیع تر کمیونٹی کے لیے قابل رسائی بنانے کے سلسلے میں کی جانے والی کوششوں کی ستائش کی۔ انہوں نے قرآن کو صرف پڑھنے کے بجائے اس کے معنی اور پیغام کو سمجھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ '' قرآن پاک ذاتی زندگی، امن، اخلاقی اقدار اور اخلاقی طرز عمل کو فروغ دینے کے لیے ایک مکمل رہنما کے طور پر کام کرتا ہے۔ قرآن، انسانیت کے لیے ایک جامع ضابطہ اخلاق فراہم کرتا ہے اور یہ سب کے لیے حکمت اور رہنمائی کا لازوال وسیلہ وذریعہ ہے۔''

تقریب میں ڈاکٹر ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک سٹڈیز کے اعزازی ڈائریکٹر پروفیسر حبیب اللہ خان کا قرآن پاک کے موضوع پر ایک خطبہ بھی ہوا۔ اپنی تقریر میں انہوں نے واضح کیا کہ قرآن اللہ کی طرف سے نازل کردہ کلام الٰہی ہے اور اس کا پیغام صرف مسلمانوں تک محدود نہیں بلکہ تمام انسانوں کے لیے ہے۔ انہوں نے قرآن کی آفاقی اقدار جیسے انصاف، مساوات، مہربانی اور انسانی حقوق کے احترام پر زور دیا نیز عدل اور حلال وحرام کی تمیز کے سلسلے میں مشعل راہ ہمدرد معاشرے کی تعمیر کے اخلاقی اصولوں پر روشنی ڈالی۔

ڈاکٹر وکاس ناگرالے، یونیورسٹی لائبریرین، ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا جس میں انہوں نے کہا کہ '' قرآن کی نمائش کا بنیادی مقصد قرآن پاک کے پیغام کو تمام انسانوں تک پہنچانا نیز قلمی نسخوں کے تحفظ اور فروغ کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ اس پروگرام کے انعقاد کا بنیادی مقصد قرآن پاک میں موجود انسانی تعلیمات کو عوام تک پہنچانا اور معاشرے میں امن، اخوت و بھائی چارے اور اخلاقی اقدار کے تئیں بیداری کو فروغ دینا ہے۔

اس کے بعد تقریب کی کنوینر ڈاکٹر عمیمہ نے قرآنی نسخوں کے کیٹلاگ (مطبوعہ اور ویب پر مبنی) اور لائبریری کے محفوظ شدہ دستاویزات اور ڈیجیٹلائزیشن کے اقدامات کا تعارف پیش کیا۔

تقریب کی ایک خاص بات ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری میں محفوظ قرآنی نسخوں اور نایاب مطبوعہ ایڈیشنوں کے کیٹلاگ کا اجرا تھا۔ اس میں قرآن کے اکہتر نسخے شامل ہیں جن میں تراجم اور تفسیریں بھی ہیں۔ ایک بریل قرآن؛ کپڑے پر کندہ ایک

لیتھوگراف مخطوطہ؛ اور قرآن پاک کے سینتیس نادر مطبوعہ ایڈیشن۔ ویب پر مبنی انٹرایکٹو کیٹلاگ کے اجرا کے ساتھ جس کا مقصد لائبریری کے قیمتی مخطوطات کے وسائل کو قومی اور بین الاقوامی اسکالرس کے لیے مزید قابل رسائی بنانا ہے۔تقریب کے دوران لائبریری کے اندرون خانہ آرکائیول کنزرویشن اور ڈیجیٹلائزیشن کی سرگرمیوں کا عکاس ایک مختصر کلپ بھی دکھائی گئی۔

پروگرام کے کنوینر جناب جان اور ایم میر نے نظامت کے فرائض انجام دیے اور پروفیسر شہباز ایچ نقوی، ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے شکریے کی رسم ادا کی۔

زائرین کے لیے یہ نمائش اٹھارہ مارچ دو ہزار چھبیس تک ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں کھلی رہے گی۔

**پروفیسر صائمہ سعید**

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ